السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا ایک سے زیادہ شادیوں سے کراہت کرنے کا کیا حکم ہے حالانکہ وہ یہ کراہت غیرت کی بنا پر کررہی ہے۔ اور عورت میں غیرت تو ایک طبعی چیز ہے۔ ہم یہ پڑھتے رہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا اظہار کیا کرتی تھیں۔ تو ہمارے ساتھ ایسا کیوں نہ ہو؟ اور میں نے کچھ کتابوں میں تو یہاں تک پڑھا ہے کہ احکام شریعت میں سے کسی بھی حکم سے کراہت کرنا کفر شمار کیا جاتا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا اپنے خاوند پر غیرت کھانا ایک طبعی اور فطری امر ہے اور یہ ممکن ہی نہیں کہ عورت سے کہا جائے کہ تم اپنے خاوند پر غیرت نہ کھاؤ اور انسان کا کسی چیز سے کراہت کرنا اسے اس وقت تک کوئی نقصان نہیں دیتا جب تک اس کی مشروعیت سے کراہت نہ کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

كُتِبَ عَلَيكُمُ القِتالُ وَهُوَ كُرهٌ لَكُم وَعَسىٰ أَن تَكرَهوا شَيـًٔا وَهُوَ خَيرٌ لَكُم وَعَسىٰ أَن تُحِبّوا شَيـًٔا وَهُوَ شَرٌّ لَكُم ... سورة البقرة ٢١٦

"تم پر لڑائی (اور جہاد) فرض کیا گیا ہے حالانکہ وہ تمہیں ناپسند ہے اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرتے ہو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔"

اور وہ عورت جس میں غیرت ہے اس سے کراہت نہیں کرتی کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے خاوند کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں مباح کردی ہیں بلکہ وہ تو اس سے کراہت کرتی ہے۔ کہ اس کے ساتھ کوئی اور بھی اسکے خاوند کی بیوی ہو اوران دونوں معاملوں میں واضح فرق ہے۔ اس لیے ایسی عورت گناہگار نہیں ہوگی۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح وطلاق

## ص403

### محدث فتویٰ